دودھ میں مچھر گر جانے کا حکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر دودھ میں مچھر گر جائے تو کیا اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ وہ دودھ پی سکتے ہیں، اس کو پینے میں کوئی حرج نہیں ہے، وہ پاک ہی ہے اور نجس نہیں ہوا، شریعت میں اگرچہ مچھر، بھڑ چیونٹی اور جگنو وغیرہ کے حوالے سے کوئی صریح نص منقول نہیں ہے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے میں مکھی گر جانے کی صورت میں اسے غوطہ دے کر نکالنے اور پھر اسے استعمال کر لینے کی طرف راہنمائی فرمائی ہے۔ مکھی اور مچھر ایک ہی طرح کی دو مخلوقات ہیں، اگر مکھی، مچھر سے بڑی ہونے کے باوجود جس چیز میں گر جائے اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے تو مچھر والی چیز کے استعمال میں بھی بظاہر کوئی مضائقہ نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مکھی میں دم مسفوح (رگوں میں دوڑنے پھرنے والا خون) نہیں ہوتا، جسے قرآن نے حرام قرار دیا ہے، اس لئے اس کے گرنے سے چیز ناپاک نہیں ہوتی اور ظاہر ہے کہ مکھی کی طرح مچھر، چیونٹی، جگنو، بھڑ وغیرہ اور ان کے علاوہ بھی بیسیوں ایسے جانور ہیں جن میں دم مسفوح نہیں ہوتا تو اس قاعدے سے سب کو مکھی پر قیاس کر لیا گیا کہ ان کے گرنے سے بھی چیز ناپاک نہیں ہوتی۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ